سوال

ں تعارض541ل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک طرف توقرآن میں لاإکراہَ فِی الدِّینِ(دین میں جبر نہیں) کہا گیا اور دوسری طرف مرتد کے لیے قتل کی سزا تجویز کی گئی ہے ،کیا دونوں میں تعارض نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

جبر نہ کرنے کا تعلق دین میں داخل ہونے سے ہے اور سزا کا تعلق دین سے خارج ہونے سے ہے ۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ کسی بھی شخص کو جبراًمسلمان نہیں بنایا جاسکتا لیکن اسلام میں داخل ہونا ایک فوج میں منسلک ہونے کے مترادف ہے ۔ جس طرح ایک فوجی کی زندگی قواعد اور ڈسپلن کی پابند ہوتی ہے اُ

ں سزا کا ذکر صرف حدیث میں بلکہ قرآن میں بھی ہے ۔ ارشاد باری ہے :

﴿١٢...سورة التوبة

''اگر یہ لوگ عہدو پیمان کے بعد بھی اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی ان سرداران کفر سے بھڑ جاؤ ۔ ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں ، ممکن ہے کہ اس طرح وہ بھی باز آجائیں ،، (سورہ توبہ 129)

ارشاد نبوی ہے :

بَدَّلَ دِینَہُ فَاقْتُلُوہُ ''جو اپنے دین کو بدل دے اُسے قتل کرڈالو ۔ ،، (صحیح البخاری ، الجہادو السیر ، حدیث : 3017)

یعنی آیت میں اجتماعی ارتداد کا ذکر ہے کہ جس پر قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور حدیث میں ہر وہ فرد آجاتا ہے جو مرتد ہو جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

11ر